مشتمل لآلی ثنائی نازل فرمائی قرآن عزیز بکی زبان اور رفیق نیکی افزائی طبع سلیمان

گوہر ... ترجمہ تحت لفظی اردو صاف سلیس زبان با فوائد و عوائد روایات صحیحہ کارآمد واعظان نامی

ترجمہ اردو تفسیر عزیزی

جلد دوم مسمی بہ

تفسیر قادری

جسکو بجناب مطبع نہایت عمدگی کے ساتھ فخر العلماء ... مترجم ترجمہ کیمیائے سعادت جناب ... صاحب ...

ضیائی صفائی انطباع مطبع ... تابان و متجلی ہوا

نیز اوکا دشمن کرو یا اسی طرح جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ کیا ہمنے ہر پیغمبر کے واسطے عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ایک دشمن کافرون مین سے
جیسے نمرود کو حضرت ابراہیم کے واسطے اور فرعون کو حضرت موسی علیہما السلام کے لیے اونھون نے صبر کیا تم بھی صبر کرو وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ
اور کافی ہے تیرا رب هَادِيًا ہدایت کرنے والا صبر کی وَنَصِيرًا ○ اور نصرت دینے والا دشمنون پر وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا اور کہا
اونھون نے جو کافر ہوئے یہود و نصاری مین سے یا مشرکان عرب مین سے کہ لَوْلَا نُزِّلَ کیون نہین نازل کیا جاتا عَلَيْهِ الْقُرْآنُ
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن جُمْلَةً وَاحِدَةً اکٹھا ایکبار توریت انجیل کی طرح كَذَٰلِكَ اسی طرح اوتارا ہمنے متفرق
لِنُثَبِّتَ بِهِ تاکہ ہم ثابت کرین اور قوت دین ہر وقت وحی بھیجکر فُؤَادَكَ تیرے دل کو تاکہ متفرق وحی کرکے تیرے دل مین حفظ کرادین
وَرَتَّلْنَاهُ اور پڑھا ہمنے قرآن تھوڑا تھوڑا تَرْتِيلًا ○ مہلت کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر اسطرح کہ اوسکا نزول مدت مدید اور زمانہ بعید تک
منقطع ہوگیا ہے مشرکون کا یہ اعتراض محض بے حاصل ہے اسواسطے کہ قرآن تھوڑا تھوڑا نازل ہویا اکٹھا اوسکے اعجاز مین فرق نہین آتا
اور متفرق نازل کرنے مین بہت فائدے ہین ایک تو حفظ کرنے مین سہولت اسواسطے کہ حضرت موسی اور حضرت داود علیہما السلام پر کتاب
جو ایکبار اوتری تو وہ لکھتے پڑھتے تھے اور ہمارے حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ اجمعین امی تھے اگر اونکی کتاب ایک ہی بار نازل ہوتی
تو اوسکو یاد کرنا مشکل ہوتا دوسرے یہ کہ اوسکا نزول حسب ضرورت مزید بصیرت کا سبب ہے اور اسوجہ سے اوسکے معنی مین خوب غوص
کیا جاتا ہے تیسرے یہ کہ جو آیت اوتری غلبہ دکھاتی اور قرآن کا اعجاز اور کافرون کا عجز ظاہر ہوتا چوتھے یہ کہ گھڑی گھڑی حضرت جبریل امین کے
نازل ہونے سے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل مبارک کو تسکین اور تسلی ہوتی پانچوین یہ کہ قرآن مین ناسخ منسوخ آیتین ہین
اور وہ مختلف وقتون سے علاقہ رکھتی ہین اور ضرور ہے کہ ناسخ منسوخ کے بعد ہو ایک آن مین دونون کا اجتماع نہ چاہیے چھٹے یہ کہ قرآن مین سوال
جواب بھی ہین اور جواب سوال کے بعد چاہیے وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ اور نہین لاتے مشرک لوگ تیرے واسطے کوئی مثل یعنی تمہاری
نبوت پر رد اور کتاب پر طعن کرنے کو کچھ بات نہین کہتے إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ مگر کہ لاتے ہین ہم تیرے واسطے جواب صحیح اور درست
کہ کھلی ہوئی دلیل کے ساتھ اونکے قول کو رد کرے وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ○ اور لاتے ہین ہم وہ چیز جو بہتر ہی بیان کی رو سے
الَّذِينَ يُحْشَرُونَ مشرک وہ لوگ ہین جو حشر کیے جائینگے عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ اپنے مونہون کے بل یعنی منھ زمین پر رکھکر چلینگے
إِلَىٰ جَهَنَّمَ دوزخ کی طرف أُولَٰئِكَ وہ گروہ شَرٌّ مَّكَانًا بدتر ہین مکان کی وجہ سے یعنی اونکے مکان اون مکانون سے بھی بدتر ہین
جنمین مسلمان دنیا مین رہتے تھے اور یہ کافر طعن کرتے تھے کہ أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ○ اور بہت
بگڑے ہین اونکی وجہ سے اسواسطے کہ اونکی راہ آتش دوزخ مین پہونچانے والی ہے وَلَقَدْ آتَيْنَا اور البتہ دی ہمنے مُوسَى الْكِتَابَ
موسی کو توریت فرعون کے غرق ہونے کے بعد وَجَعَلْنَا اور کیا ہمنے اوس سے پہلے مَعَهُ اوسکے ساتھ أَخَاهُ هَارُونَ
اوسکے بھائی ہارون کو وَزِيرًا ○ یار اور مددگار دعوت مین اور کلمہ بلند کرنے مین فَقُلْنَا اذْهَبَا پھر کہا ہمنے کہ جاؤ تم دونون
إِلَى الْقَوْمِ قوم قبطی کی طرف یعنی فرعون اور فرعونیون کی طرف الَّذِينَ كَذَّبُوا وہ لوگ جنھون نے جھٹلائین بِآيَاتِنَا ہماری
آیتین یعنی ہمارے حکم سے پھر گئے اور اوس قوم کو دعوت اسلام کی اوس قوم کے لوگون نے اونکے ساتھ مکر کیا فَدَمَّرْنَاهُمْ تو ہلاک کردیا ہمنے اونکو